سوال

(824) کیا اُمتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھائی کہہ سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اُمتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھائی کہہ سکتا ہے؟ (قاری عبدالصمد بلوچ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بھائی کہہ کر بلانا درست نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَآءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا} [النور:۶۳] [''تم اللہ تعالیٰ کے نبی کے بلانے کو ایسا بلاوا نہ کرلو جیسا کہ آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔''] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت و نبوت کی نفی کی صورت میں ان کے بھائی ہونے کا اعتقاد و عقیدہ رکھنا بھی درست نہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انسان ، عبداللہ بن عبدالمطلب کے بیٹے ہونے کے ساتھ ساتھ رسول اور نبی بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {قُلْ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا} [الاعراف:۱۵۸] [''کہہ دو اے لوگو! میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اللہ کا تم سب کی طرف''] نیز قرآن مجید میں ہے : {ھَلْ کُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا} [الاسرائ:۹۳] [''میں تو صرف ایک انسان ہی ہوں جو رسول بنایا گیا ہوں۔''] بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو سید الانبیاء والمرسلین ہیں۔ والصلاة والسلام علیہم أجمعین۔ [((عَنْ عُرْوَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم خَطَبَ عَائِشَۃَ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ فَقَالَ لَہٗ اَبُوْ بَکْرٍ اِنَّمَا اَنَا اَخُوْکَ فَقَالَ اَنْتَ اَخِیْ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ وَکِتَابِہٖ وَھِیَ لِیْ حَلَالٌ۔))[1]

''عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو عائشہ کے لیے نکاح کا پیغام بھیجا تو ابو بکر رضی اللہ عنہنے جواب دیا کہ میں تو آپ کا بھائی ہوں پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : میں اللہ کے دین اور اس کی کتاب میں تیرا بھائی ہوں اور وہ میرے لیے حلال ہے۔''[

[''اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو ہم نے بھیجا۔''[ہود:۵۰]

''اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔''[ھود:۶۱]

''اور ہم نے مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔''[ھود:۸۴]

1 بخاری، کتاب النکاح، باب تزوج الصغار من الکبار۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص788

محدث فتویٰ